ہم لیڈر ہیں

ہم بکتے ہیں ، بازاروں میں گو ریٹ ہمارا فکس نہیں
ہم جھوٹ کا بہتے دریا ہیں سچائی کا قطرہ مَس نہیں
ہم لیڈر ہیں ہم لیڈر ہیں
کام ہمارا جلسے کرنا ! جلسوں میں تقریریں کرنا
تقریروں میں زہر اُگلنا ۔ زہر کو سب کے دل میں بھرنا
ہم لیڈر ہیں ہم لیڈر ہیں
ہم قوم سے چندہ کرتے ہیں اوروں کی جیب کترتے ہیں
پھر اپنی جیبیں بھرتے ہیں یوں قوم کی خدمت کرتے ہیں
ہم لیڈر ہیں ہم لیڈر ہیں
ہم پبلک کو اُکساتے ہیں غیرت بھی انکو دلاتے ہیں
روتے ہیں اور رُلاتے ہیں ہنگامے روز کراتے ہیں
ہم لیڈر ہیں ہم لیڈر ہیں
ہم گالی سنتے رہتے ہیں کرسی سے چپکے رہتے ہیں
جب قوم پہ ڈنڈے پڑتے ہیں ہم اپنی راہ پکڑتے ہیں
ہم لیڈر ہیں ہم لیڈر ہیں
تخریب ہمارا مقصد ہے تعمیر کی باتیں کرتے ہیں
آزادی کی تحریکوں میں ! زنجیر کی گھاتیں کرتے ہیں
ہم لیڈر ہیں ہم لیڈر ہیں
لیڈر کی باتوں پر یارو ! کیوں اپنا مغز کھپاتے ہو
ہنسنے کو تو ہم بھی ہنستے ہیں پر اتنی بات کو یاد رکھو
ہم لیڈر ہیں ہم لیڈر ہیں

مجید لاہوری مرحوم